روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 15 جون 2005ء 7 جمادی الاول 1426 ہجری 15 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 132

کوئی نیکی حقیر نہیں

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
کسی معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو اگرچہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کی نیکی ہو۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب استحباب طلاقۃ الوجہ حدیث نمبر:4760)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (2)

وینکوور جماعت کے 114 خاندانوں سے ملاقات۔ برٹش کولمبیا کے صدر مقام وکٹوریہ کی سیر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

6 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رہائشی حصہ کے عقبی لان میں لگائی گئی مارکی میں تشریف لاکر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے وینکوور مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے۔ دس بجکر دس منٹ پر حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ وینکوور جماعت کی 56 فیملیز کے 245 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع ممبران قافلہ دوپہر کے کھانے پر عزیزہ سلمیٰ خان صاحبہ وشعیب نصر اللہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

یہاں سے ساڑھے تین بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں کچھ دیر کے لئے صدر لجنہ اماء اللہ وینکوور مکرمہ راضیہ سرور صاحبہ کے گھر رکے۔ سوا چار بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں ساڑھے چھ بجے فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جماعت وینکوور کے 58 خاندانوں کے 275 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات نو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد رات دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

7 جون 2005ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر چار بجکر دس منٹ پر رہائش گاہ کے عقبی لان میں مارکی میں پڑھائی۔

پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ کینیڈا نے 7 اور 8 جون کے دن بعض مقامات کی سیر کے لئے مخصوص کئے تھے۔ اور صوبہ برٹش کولمبیا کے صدر مقام وکٹوریہ (Victoria) جانے کا پروگرام تھا۔

صبح پونے نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد فیری ٹرمینل Tsawwassen کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں سے وکٹوریہ جانے کے لئے فیری (Ferry) ملتی ہے۔

نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور فیری ٹرمینل پہنچے اور کچھ دیر بعد برٹش کولمبیا فیری (بحری جہاز) میں سوار ہوئے۔ یہ فیری اپنے وقت کے مطابق دس بجے وینکوور آئی لینڈ کی بندرگاہ Swartz Bay کے لئے روانہ ہوئی۔ یہ سارا سفر نہایت ہی خوبصورت اور دل لبھانے والے مناظر پر مشتمل ہے۔ بحر الکاہل کا یہ حصہ بہت ہی خوبصورت اور سرسبز جزائر پر مشتمل ہے اور پھر یہ جزائر سرسبز شاداب پہاڑوں کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ ان جزائر میں جگہ جگہ آبادیاں نظر آتی ہیں۔ جب فیری (Ferry) ان جزائر اور سرسبز پہاڑوں کے دامن میں چلتی ہوئی گزرتی ہے تو ہر قدم پر نیا منظر سامنے آتا ہے۔ دائیں، بائیں اور آگے پیچھے ہر طرف جزائر کا ایک سلسلہ نظر آتا ہے۔ فیری ان جزائر کے درمیان گھومتی ہوئی اور راستے بدلتی ہوئی گزرتی ہے تو ہر آنے والا نظارہ پہلے سے زیادہ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا فیری کے اوپر والے حصہ میں تشریف لے گئے اور کھلی فضا میں ان حسین قدرتی مناظر کو دیکھا جو اس کائنات کے خالق کی یاد دلاتے ہیں اور انسان اللہ تعالیٰ کی حمد میں ڈوب جاتا ہے۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر 35 منٹ پر یہ بحری جہاز وینکوور آئی لینڈ کے Swartz Bay ٹرمینل (بندرگاہ) تک پہنچا۔ یہاں سے وکٹوریہ شہر کا فاصلہ 30 کلومیٹر ہے۔

Vancouver Island کینیڈا کے تیسرے بڑے شہر Vancouver کے مغرب میں بحر الکاہل میں واقع ایک بہت بڑا جزیرہ ہے اسی جزیرہ کے جنوبی کونے میں Victoria شہر آباد ہے جو صوبہ برٹش کولمبیا کا صدر مقام ہے۔ Swartz Bay بندرگاہ سے وکٹوریہ شہر کی طرف روانگی ہوئی اور سوا بارہ بجے وکٹوریہ شہر آمد ہوئی۔ یہاں حضور انور اور وفد کے ممبران کی رہائش کا انتظام Fairmont Empress نامی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ یہ ہوٹل وکٹوریہ شہر کی اندرونی بندرگاہ میں مرکزی جگہ پر ایک خوبصورت عمارت ہے۔ حضور انور اپنی اس رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ ہوٹل میں ہی ایک ہال حاصل کرکے نمازوں کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ ڈیڑھ بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

(باقی صفحہ 12 پر)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں مندرجہ ذیل شعبوں کیلئے داخلے جاری ہیں (1) آٹو الیکٹریشن (2) آٹو مکینک (3) جنرل الیکٹریشن (4) ووڈ ورکس (5) ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ (6) پلمبنگ

داخلہ فارم دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، فوٹو کاپی برائے شناختی کارڈ، فوٹو کاپی برائے تعلیمی سرٹیفکیٹ لگا کر صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ 25 جون تک جمع کروا دیں۔ نئی کلاسز کا اجراء یکم جولائی 2005ء سے ہوگا۔

برائے رابطہ فون: 04524-214578
04524-215544

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

مجھ کو نمونہ کر دیں

اے خدا دل کو مرے مزرعِ تقویٰ کر دیں
ہوں اگر بد بھی تو تو بھی مجھے اچھا کر دیں

میری آنکھیں نہ ہٹیں آپ کے چہرہ سے کبھی
دل کو وارفتہ کریں محوِ تماشا کر دیں

دانۂ سبحہ پراگندہ ہیں چاروں جانب
ہاتھ پر میرے انہیں آپ اکٹھا کر دیں

ساری دنیا کے پیاسوں کو کروں مَیں سیراب
چشمۂ شور بھی ہوں گر مجھے میٹھا کر دیں

مَیں بھی اُس سیّد بطحا کا غلامِ در ہوں
دَم سے روشن مرے بھی وادیٔ بطحا کر دیں

ٹیڑھے رستہ پہ چلے جاتے ہیں تیرے بندے
پھیر لائیں انہیں اور راہ کو سیدھا کر دیں

احمدی لوگ ہیں دنیا کی نگاہوں میں ذلیل
اُن کی عزت کو بڑھائیں اُنہیں اونچا کر دیں

میرے قدموں پہ کھڑے ہوکے تجھے دیکھیں لوگ
ربِّ ابرام مجھے اس کا مصلّےٰ کر دیں

لوگ بیتاب ہیں بے حد کہ نمونہ دیکھیں
سالکِ رہ کے لئے مجھ کو نمونہ کر دیں

مقصدِ خلق بر آئے گا یہی تو ہوگا
اندھی دنیا کو اگر فضل سے بینا کر دیں

ظلمتیں آپ کو سجتی نہیں میرے پیارے
پردے سب چاک کریں چہرہ کو ننگا کر دیں

اپنے ہاتھوں سے ہوئی ہے مری صحت برباد
میری بیماری کا اب آپ مداوا کر دیں

بار آور ہو جو ایسا کہ جہاں بھر کھائے
دل میں میرے وہ شجر خیر کا پیدا کر دیں

مَیں تہی دست ہوں رکھتا نہیں کچھ راسِ عمل
جو نہیں پاس مرے آپ مہیّا کر دیں

کلام محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

☆مکرم فضل الدین صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم رحمان احمد صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ شبانہ کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد خلیل صاحب جرمنی مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 20 مئی 2005ء کو احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے مبارک ہو۔ آمین

جلسہ یوم خلافت

☆مکرم انس احمد مبشر صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت جہلم تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ جہلم شہر نے 27 مئی 2005ء کو یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک پروگرام زیر صدارت مرزا خورشید عاقل صاحب صدر جماعت احمدیہ جہلم منعقد کیا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ آخر میں صدر مجلس نے اختتامی کلمات کے بعد دعا کروائی۔ اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ خدا تعالیٰ ہمیں خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

احمدی کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب (جسٹس آف پیس) صدر جماعت بریڈفورڈ (یو۔کے) شہر کی خدمات کے اعتراف میں بریڈفورڈ یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی گئی ہے۔ یہ ڈگری یکم دسمبر 2004ء کو ایک پروقار تقریب میں پیش کی گئی۔ اس میں یونیورسٹی کے طلباء کے علاوہ شہر کی تمام سرکردہ شخصیات شامل ہوئیں۔

17/اپریل 2005ء کو بریڈفورڈ کونسل نے ڈاکٹر عبدالباری ملک کو بریڈفورڈ شہر کی مختلف کمیونٹیوں کے درمیان رواداری اور ہم آہنگی کی فضاء قائم کرنے کیلئے مسلسل اور انتھک کوششوں کے اعتراف میں خصوصی ایوارڈ (Community Harmony Award) پیش کیا۔ یہ ایوارڈ سٹی ہال بریڈفورڈ میں لارڈ میئر کونسلر آئرین ایلیسن ووڈ نے پیش کیا۔ اس تقریب میں شہر کی کونسل کے سرکردہ افسران، مقامی اخبار کے ایڈیٹر اور دوسرے سرکردہ افراد اور معززین نے بھی شمولیت فرمائی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ہر طرح سے بابرکت بنائے اور اس کو احمدیت کی نیک نامی اور شہر میں احمدیت کی ترقی کا پیش خیمہ بنادے۔ آمین

درخواست دعا

☆مکرم معین الدین صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم محمد نعیم احمد (واقف نو) ابن مکرم محمد صادق بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ کے سر میں ٹیومر کا کامیاب آپریشن 26 مئی 2005ء کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہوا ہے۔ ابھی مزید علاج کا سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقریب شادی

☆مکرم ملک محمود احمد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ سائرہ محمود صاحبہ کی شادی مکرم سلیمان احمد خان صاحب ابن مکرم شمیم احمد خان صاحب لندن کے ساتھ 19 دسمبر 2004ء کو پرل کانٹیننٹل ہوٹل راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی۔ ولیمہ 20 دسمبر 2004ء کو اسی ہوٹل میں کیا گیا۔ دولہن مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب مرحوم لاہور کی پوتی اور مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم کوئٹہ کی نواسی ہے اور دولہا مکرم رشید احمد خان صاحب ابن مکرم بابو محمد اقبال خان صاحب گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ اس نکاح کا اعلان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے 5/اکتوبر 2003ء کو 5000 پاؤنڈ حق مہر پر بیت الفضل لندن میں پڑھایا اور دعا کروائی۔ تقریب نکاح میں ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف فرما تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بہت بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

پاکستان نیوی ایجوکیشن برانچ میں بطور شارٹ سروس کمیشنڈ آفیسر شمولیت اختیار کریں اس سلسلہ میں رجسٹریشن مورخہ 6 جون سے 15 جولائی 2005ء تک پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر پر تشریف لا کر کروائیں اس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 17 جولائی 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مشرقی افریقہ میں دعوت الی اللہ کی تاریخ

یہاں حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے ذریعہ احمدیت پہنچی اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب پہلے مربی تھے

محمد شفیق قیصر صاحب

مشرقی افریقہ میں کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ، نیاسالینڈ (ملاوی) اور موزمبیق شامل ہیں۔ اسی طرح صومالیہ بھی براعظم افریقہ کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ اسی طرح روانڈا، برونڈی بھی کسی وقت ٹانگانیکا کے ساتھ مل کر جرمن ایسٹ افریقہ سے موسوم تھے۔

نیاسالینڈ جسے آج کل ملاوی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، کینیا، یوگنڈا اور موجودہ تنزانیہ (جو پہلے ٹانگانیکا اور زنجبار تھے) کے ساتھ مل کر برٹش ایسٹ افریقہ کہلاتے تھے۔ ٹانگانیکا اور زنجبار کا اپریل 1964ء میں الحاق ہوگیا اور دونوں مل کر جمہوریہ تنزانیہ کے نام سے موسوم ہیں۔

مشرقی افریقہ کے ممالک کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ میں ایشین کے علاوہ عرب مہاجرین بھی آباد تھے مگر افریقن ممالک کی آزادی کے بعد اب صورت حال بہت حد تک بدل چکی ہے۔ ایشین اور دیگر باشندوں کی آبادی اب برائے نام ہے۔

مشرقی افریقہ کا بڑا حصہ خط استوا پر واقع ہے اس وجہ سے اس علاقہ میں بھی مسلسل رطوبت اور بارشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ خط استوا پر ہونے کے باوجود موسم نہایت خوش گوار ہے۔

تنزانیہ کا ساحل بحری تجارت کے لئے زیادہ موزوں ہے کیونکہ وہاں متعدد کھاڑیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عربوں کی توجہ اس طرف زیادہ رہی اور یہیں سے وہ یوگنڈا، ملاوی اور کانگو میں داخل ہوئے۔

اس خطہ میں بعض علاقے کافی بلندی پر واقع ہیں۔ چنانچہ کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ میں کافی اونچے اونچے پہاڑ موجود ہیں۔ جن میں سے بعض پہاڑی چوٹیوں کی بلندی 19 ہزار فٹ تک ہے۔

اسلام کی اشاعت اور افریقہ پر مسلمانوں کے اقتدار سے پہلے بلکہ حضرت عیسیٰؑ کی بعثت سے بھی پہلے افریقہ کے بڑے حصہ میں شرک وبت پرستی عام تھی۔ البتہ شمالی اور مشرقی افریقہ کے ایک محدود حصے میں یہودیت پھیل چکی تھی۔ عیسائیت اور اسلام کی اشاعت کے بعد گو افریقہ کے شمال اور مشرقی علاقوں میں یہودیوں کا مذہبی اثر کم ہوگیا۔ لیکن پورے طور پر ختم نہیں ہوا۔ آج بھی افریقہ میں یہودی آباد ہیں اور غالباً یہی وجہ ہے کہ پچھلی صدی کے آخر میں جب صیہونیت کی تحریک نے جنم لیا تو ابتداءً یہ تجویز کی گئی کہ کینیا کو یہودیوں کا وطن قرار دیا جائے۔

حبشہ میں اسلام

براعظم افریقہ کے ملک حبشہ میں (جو مشرقی افریقہ کے شمال میں ہے) عہد نبویؐ میں ہی اسلام کا پیغام پہنچ چکا تھا۔ چنانچہ جب کفار مکہ نے مسلمانوں کو ہر قسم کے ظلم وستم کا نشانہ بنانا شروع کیا اور ان کا یہ ظلم وستم اپنی انتہا کو پہنچ گیا تو آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو ارشاد فرمایا کہ:-

جن کے لئے ممکن ہو وہ حبشہ میں ہجرت کر جائیں۔ وہاں کا بادشاہ عادل اور انصاف پسند ہے۔ اس کی حکومت میں کسی پر ظلم نہیں ہوتا۔ وہ سرزمین انشاء اللہ تمہارے لئے امن اور راحت کا موجب ہوگی۔

چنانچہ آنحضرتؐ کے ارشاد پر نبوت کے پانچویں سال گیارہ مردوں اور چار عورتوں کا ایک مختصر سا قافلہ سمندر کے راستہ حبشہ میں داخل ہوا اور حبشہ کے عیسائی بادشاہ اصحمہ نے ان مہاجرین کا خیر مقدم کیا۔

ابھی ان لوگوں کو گئے تین ہفتے ہی ہوئے تھے کہ یہ خبر مشہور ہوگئی کہ اہل مکہ اسلام لے آئے ہیں۔ یہ خبر سن کر مہاجرین حبشہ بھی واپس مکہ لوٹ آئے مگر وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ خبر غلط تھی۔ چنانچہ ان لوگوں نے اپنے عزیزوں اور دوستوں کی پناہ میں دوبارہ مکہ میں رہنا شروع کر دیا۔ لیکن کفار مکہ کے مظالم میں کوئی کمی نہ آئی تو مسلمان دوسری مرتبہ حبشہ کی طرف ہجرت پر مجبور ہوگئے۔ اس مرتبہ ہجرت کرنے والوں میں 83 مرد اور بارہ عورتیں شامل تھیں۔ یہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لے جانے تک حبشہ ہی میں مقیم رہے۔ اور امن وچین سے زندگی بسر کرتے رہے۔ قریش نے بے حد کوشش کی کہ کسی طرح نجاشی شاہ حبشہ پر زور ڈال کر انہیں واپس مکہ بلایا جائے۔ اس غرض کے لئے انہوں نے اپنا ایک سفارتی وفد بھی حبشہ بھیجا لیکن نجاشی نے ان کی عرضداشت کو نامنظور کرتے ہوئے مسلمانوں کو ان کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا اور قریش کے وفد کو بڑی امیدوں کے ساتھ حبشہ گیا تھا ناکام واپس آنا پڑا۔

اس موقعہ پر مسلمانوں کو بادشاہ کے دربار میں پیغام حق پہنچانے کا بھی موقع ملا۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سورۃ مریم کی ابتدائی آیات جن میں عیسائیت کا رد ہے شاہی دربار میں پڑھ کر سنائیں۔ جنہیں سن کر بادشاہ اور اس کے درباری بہت متاثر ہوئے اور بادشاہ نے کہا خدا کی قسم یہ کلام اور جو کلام موسیٰ لے کر آئے تھے ایک ہی نور سے نکلے ہیں۔

تبلیغی خط

ہجرت مدینہ کے بعد جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امراء وسلاطین کو تبلیغی خطوط روانہ فرمائے تو اس موقع پر حضور نے شاہ حبشہ کے نام بھی خط لکھا جس کے جواب میں اس نے لکھا کہ:

ہم نے آپ کی دعوت حق کو سمجھ لیا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے سچے رسول ہیں جن کے متعلق پہلے صحائف میں بھی خبر دی گئی ہے۔

بہرحال اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عربوں اور اہل حبشہ کے تعلقات زمانہ قبل از اسلام سے قائم تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان تعلقات کا علم تھا۔ تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ہزار سال قبل مسیح سے بھی پہلے تجارتی اغراض کے مدنظر مشرقی افریقہ کے ساحل پر عربوں کی آمد ورفت کا سلسلہ جاری تھا لیکن خلافت راشدہ کے زمانہ کے بعد جب مسلمانوں میں آپس کے اختلافات بہت بڑھنے لگے اور مختلف مکاتب فکر آپس میں برسرپیکار رہنے لگے تو اس وقت بعض مظلوم اور ستم رسیدہ گروہ پرامن مقامات کی تلاش میں نکلے اور یہی وہ زمانہ ہے جب عربوں نے مشرقی افریقہ کے ساحل پر آباد ہونا شروع کر دیا۔ یہ ساتویں صدی عیسوی کا زمانہ ہے اور دو سو سال کے اندر مشرقی افریقہ کے ساحل پر عربوں کی چھوٹی چھوٹی بستیاں بھی نظر آنے لگیں۔

سواحیلی

عربوں نے افریقن قبائل میں شادیاں کیں اور ان کی اولاد سواحیلی کہلانے لگی یعنی ساحل سمندر کے لوگ۔ اس طرح ایک نئی زبان بھی معرض وجود میں آئی جو اسی مناسبت سے سواحیلی کہلائی جو عربی سے بھی فیض یافتہ اور اس کے علمی الفاظ اور اصطلاحات سے مالامال ہے۔ اس کا رسم الخط بھی ابتداء میں عربی تھا مگر جب انگریزوں نے اس علاقہ کو اپنے زیرنگیں کیا تو اس کا رسم الخط بھی انگریزی کر دیا گیا۔

المسعودی 947ء۔ الادریسی 1154ء کی تحریرات کے مطابق مشرقی افریقہ کے ساحل اور زنجبار میں اس زمانہ میں اسلام پھیل چکا تھا۔ ابن ادریس کے سو سال بعد ابن سعید نے لکھا ہے کہ:

مشرقی افریقہ کے ممالک

اس زمانہ میں اسلام ان علاقوں میں نہ صرف یہ کہ مستحکم ہو چکا تھا بلکہ یہاں خالص اسلامی ریاستیں قائم تھیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

Magdishu۔ ادریسی نے اس ریاست کا ذکر نہیں کیا تاہم اس کے زمانہ میں یہ ریاست بھی کافی حد تک مستحکم تھی۔

ابن سعید نے اس کا خصوصی ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس زمانہ میں اس ریاست کا نام سیاحوں کی زبان پر عام تھا۔ یہاں مختلف مسلم قبائل آباد تھے اگرچہ ان کا ایک حکمران نہیں تھا تاہم ہر قبیلہ کا ایک عالم تھا جسے شیخ کہتے تھے اور سب اس کا حکم مانتے تھے۔

کلوا (Kilwa) یہاں کے باشندے حضرت زید کے متبعین کہلاتے ہیں۔ (حضرت زید ابن علی بن حسن مراد ہیں) 16ویں صدی عیسوی تک یہ سب سے اہم ریاست تھی۔ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کا تذکرہ احسن رنگ میں کیا ہے۔

Lamu لامو۔ Malinadi، ممباسہ Marka مرکا۔ ابن سعید کے مطابق یہ ریاست 50 دیہات سے زیادہ پر مشتمل تھی۔ ان کے علاوہ Barawa اور Mafia کی ریاستیں بھی تھیں۔

سترھویں عیسوی صدی تک مشرقی افریقہ کے ساحل پر پرتگالیوں اور عربوں کے درمیان کش مکش جاری رہی اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے موزمبیق کے علاوہ کینیا اور یوگنڈا کے بعض ساحلی شہر نکل چکے تھے۔ جن میں کلوا کی ریاست بھی شامل تھی اور اسلام کی تبلیغ کو سخت دھکا پہنچا۔ 1700ء میں عمان کے سلطان نے ممباسہ اور زنجبار پر قبضہ کر لیا اور 1750ء میں کلوا کو بھی پرتگالیوں سے آزاد کروالیا۔

اس دوران عمان کے سلطان نے یہاں اپنا ایک نائب سید سعید مقرر کیا۔ اس نے مشرقی افریقہ کی ساحلی بستیوں پر قبضہ کیا اور خود ممباسہ تک آیا۔ زنجبار میں اپنا محل بنوایا۔

اب تک عربوں کی جولانگاہ صرف مشرقی افریقہ کے ساحلی علاقوں تک ہی تھی۔ مگر اس زمانے میں اندرونی علاقوں میں بھی انہوں نے زنجبار کے راستے آنا جانا شروع کر دیا۔

چنانچہ جھیل ٹانگانیکا کی بندرگاہ Ujiji (جو اس زمانہ میں وسطی مشرقی افریقہ کا اہم اسلامی مرکز تھا) میں عربوں نے آنا جانا شروع کر دیا اور 1860ء میں یہاں چند گھرانے مستقل طور پر آباد ہو گئے۔

مشرقی افریقہ پر تقریباً چھ سو سال تک مسلمانوں کا اقتدار رہا لیکن اس تمام عرصہ میں تبلیغ اسلام کی کوئی منظم جدوجہد نظر نہیں آتی۔ اگر اس زمانہ میں منظم رنگ میں تبلیغ اسلام کا کام کیا جاتا تو آج پورا مشرقی افریقہ اسلام کی آغوش میں ہوتا۔

عیسائی مشن کی بنیاد

1844ء میں عیسائی پادریوں نے اپنے پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے اور پہلی مرتبہ اس سال ممباسہ میں عیسائی مشن کی بنیاد ڈالی گئی اور آہستہ آہستہ انہوں نے تمام مشرقی افریقہ میں اپنے مشنوں کا جال بچھانا شروع کر دیا۔

یوگنڈا میں بھی اسلام عربوں کے ذریعہ پھیلا۔ یہاں پہلی مرتبہ 1844ء میں عربوں کی آمد و رفت شروع ہوئی احمد بن ابراہیم العمری وہ پہلا عرب ہے جو اپنی تجارتی مہمات کے سلسلہ میں مشرقی علاقوں کے ناقابل عبور جنگلات کو طے کرتا ہوا اس علاقہ میں پہنچا۔

اسلام کی ابتداء

1848ء میں یوگنڈا کی اہم ریاست یوگنڈا پر شاہ سونا حکمران تھا۔ ایک دن شاہ سونا کے دربار میں احمد بن ابراہیم کی بھی رسائی ہوئی۔ اس دن بادشاہ کسی وجہ سے سخت غصہ میں تھا اور شدت غضب میں اس نے اپنی رعایا کے بہت سارے افراد کو موت کے گھاٹ اتارنے کا حکم دیا۔ احمد بن ابراہیم جو اس علاقہ میں مسافرانہ حالت میں وارد ہوا تھا اس ظالمانہ حکم کو برداشت نہ کر سکا۔ چنانچہ ارشاد نبویؐ نے انہیں بادشاہ کے روبرو کھڑا ہونے کی جرأت بخشی۔ اس نے بادشاہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

اے بادشاہ! آپ کو اور آپ کی ساری رعایا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور اسی کی ذات والاصفات نے آپ کو یہ سلطنت عطا فرمائی ہے آپ اپنے اس فیصلہ پر نظر ثانی کریں کیونکہ مخلوق خدا کو بلاوجہ قتل کرنا اس کے خالق کی نظروں میں بہت بڑا جرم ہے۔

یوگنڈا کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ کوئی انسان بادشاہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ایسے الفاظ منہ سے نکالنے کی جرأت کرے۔ تمام دربار میں سناٹا چھا گیا اور تمام درباری یہ توقع کرنے لگے کہ اب احمد بن ابراہیم بھی بدنصیب مظلومین کی صف میں شامل کر دیا جائے گا اور چند لمحوں میں اس کا سر خاک میں تڑپتا ہوا نظر آئے گا۔ لیکن انہیں کیا علم تھا کہ یوگنڈا کا مطلق العنان حاکم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ ترین خادم احمد بن ابراہیم کی تبلیغ و جرأت کا شکار ہو چکا ہے۔

بادشاہ نے تھوڑا سا توقف کیا اس اثناء میں اس کا تمام غصہ زائل ہو چکا تھا۔ اس نے حیرت زدہ نگاہوں سے احمد کی طرف دیکھا اور بولا۔

''احمد! مجھے اپنے دین کے متعلق کچھ مزید بتاؤ''

احمد نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا اور بادشاہ کے سامنے اسلام کی حقیقت بیان کی اور یہ سلسلہ کئی روز تک جاری رہا۔ اس طرح شاہ سونا کے زمانہ میں اس ملک میں اسلام کی ابتداء ہوئی۔

احمد بن ابراہیم کوئی باضابطہ مبلغ تو نہیں تھا وہ تو ایک تاجر تھا۔ کچھ عرصہ بعد اپنے وطن لوٹ گیا۔ بعد میں شاہ سونا کا انتقال ہو گیا اور حکومت کی باگ ڈور مٹیا اول کے ہاتھوں میں آ گئی۔ جس کے عہد میں بھی مسلمان عرب تاجروں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور جس کے نتیجہ میں چند سو باشندوں نے اسلام قبول کر لیا۔ بادشاہ نے سواحیلی زبان سیکھی اور تمام باشندوں کو حکم دیا کہ وہ السلام علیکم کو رواج دیں۔ مساجد بھی تعمیر ہوئیں۔

مٹیا کے زمانہ میں شاہی محل میں مقیم بعض مسلمانوں نے اس بناء پر ذبیحہ کھانے سے انکار کر دیا کہ وہ صحیح اسلامی طریق کے مطابق نہیں تھا۔ شاہ مٹیا کے علم میں یہ بات آئی تو اس کے غیظ و غضب کی انتہا نہ رہی اور اس نے ان تمام بے گناہوں کو گرفتار کر کے زندہ جلانے کا حکم دے دیا اور خود بھی اسلام سے منحرف ہو گیا۔ چند لوگوں نے ملک چھوڑ کر جان بچائی۔ بعض قریبی ریاستوں میں روپوش ہو گئے لیکن ساٹھ ستر اشخاص ایسے تھے جن کی قسمت میں شہادت لکھی تھی۔ چنانچہ 1885/86ء میں کمپالہ سے چھ سات میل کے فاصلہ پر ان سب کو زندہ آگ میں جلا دیا گیا۔ اور اس طرح یوگنڈا میں افریقن مسلمانوں نے آگ میں جل کر اسلام کی اشاعت کا راستہ کھول دیا۔

مشرقی افریقہ میں احمدیت

1895ء میں برطانوی عہد حکومت میں یوگنڈا ریلوے کا عظیم منصوبہ شروع ہوا۔ یہ اتنا بڑا منصوبہ تھا کہ اس کی تکمیل کے لئے برطانوی حکومت نے ہندو پاکستان سے ماہرین اور مختلف پیشہ وروں کو ہزارہا کی تعداد میں مشرقی افریقہ میں بلایا۔ ان میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعض جلیل القدر رفقاء بھی تھے۔ جو اس غرض کے لئے یہاں پہنچے۔ چنانچہ حضرت منشی محمد افضل ایڈیٹر اخبار البدر اور حضرت میاں عبداللہ 1896ء میں یوگنڈا ریلوے میں بھرتی ہو کر مشرقی افریقہ پہنچے۔ اسی سال حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل، شیخ محمد بخش، شیخ نور احمد جالندھری اور حضرت مسیح موعود کے خادم خاص حضرت شیخ حامد علی ساکن تھہ غلام نبی بھی یہاں پہنچے۔ بعض رفقاء کو آب و ہوا موافق نہ آئی اور وہ واپس چلے گئے۔

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل گوڑیانوی فوج میں ملازم تھے۔ آپ نے اپنے حلقہ میں دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا اور آپ کے ذریعہ کئی خوش نصیبوں کو قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کو ممباسہ کے مضافات کے علاوہ مشرقی افریقہ کی دوسری بندرگاہوں پر بھی جانے کا موقعہ ملا اور آپ نے ہر جگہ دعوت الی اللہ کی۔ حضرت ڈاکٹر محمد اسمٰعیل تین سال بعد واپس آ گئے۔ آپ کے بعد حضرت منشی محمد افضل اور حضرت شیخ نور احمد ہر قسم کی مخالفت کے باوجود اشاعت احمدیت میں مصروف رہے۔ آپ کے ذریعہ جن لوگوں کو قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی ان میں سب سے ممتاز فرد حضرت ڈاکٹر رحمت علی آف رنمل گجرات تھے۔ جنہوں نے قبول حق کے بعد اپنے اندر مثالی تبدیلی پیدا کی اور اپنے نیک نمونہ سے اپنے حقیقی بھائی حضرت حافظ روشن علی کو بھی سلسلہ احمدیہ سے منسلک کر دیا۔

خلافت ثانیہ کے ابتداء میں بھی ہندوپاکستان کے مختلف علاقوں سے احمدیوں کی کافی تعداد مشرقی افریقہ پہنچی اور ان میں سے اکثر نے اپنے اپنے رنگ میں دعوت الی اللہ کا کام کیا۔ اسی زمانہ میں یہاں احمدیت کی مخالفت ہونے لگی جماعت کے خلاف کثرت سے اشتہارات شائع ہونے لگے۔ اس عرصہ میں محترم قاضی عبدالسلام بھٹی نے گراں قدر خدمات اس خطہ میں سرانجام دیں آپ 1927ء میں یہاں تشریف لائے۔ آپ نے کثرت کے ساتھ اشتہارات شائع کئے اور پھر باقاعدہ ایک پریس کا قیام بھی آپ کے ذریعہ عمل میں آیا۔

ایسٹ افریقن ٹائمز کے ایڈیٹر کے طور پر بھی آپ کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

1934ء میں انجمن حمایت اسلام نیروبی نے فیصلہ کیا کہ احمدیوں کی دینی کوششوں کے مقابلہ کے لئے کوئی عالم منگوایا جائے۔ چنانچہ اخبار زمیندار کے ایڈیٹر مولانا ظفر علی خاں کی سفارش پر لال حسین اختر مشرقی افریقہ پہنچے۔ اس پر جماعت نیروبی نے بھی یہی مناسب سمجھا کہ مرکز سے درخواست کی جائے کہ یہاں عارضی طور پر کسی مربی کو بھجوایا جائے۔ جب یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پیش ہوا تو حضور نے محترم شیخ مبارک احمد صاحب کو مشرقی افریقہ کیلئے منتخب فرمایا۔ آپ نومبر 1934ء میں مشرقی افریقہ پہنچے۔ آپ نے یہاں آتے ہی احمدی جماعتوں کو منظم کرنا شروع کیا۔

1935ء میں آپ نے لال حسین اختر سے مختلف موضوعات پر کامیاب مناظرہ کیا جو مباحثہ نیروبی کے نام سے شائع شدہ ہے۔ آپ کی شاندار کامیابی معاندین کی آنکھوں میں بری طرح کھٹکنے لگی وہ ہر دم آپ کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے تھے۔ آپ پر حملہ کیا گیا۔ جس سے آپ زخمی بھی ہوئے اور جب یہ حربہ بھی ناکام رہا تو انہوں نے سوشل بائیکاٹ کا حربہ چلایا مگر خداتعالیٰ کے فضل سے یہ حربہ بھی ناکام رہا اور جو اس کے سرغنہ تھے انہیں خداتعالیٰ نے قبول حق کی سعادت عطا فرمائی۔

محترم شیخ صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ہدایات کی روشنی میں منظم رنگ میں مقامی باشندوں میں دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا۔ اس سے پہلے اس طرف جماعت کے دوستوں کو توجہ نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے کام میں بہت برکت دی اور دیکھتے ہی دیکھتے تمام مشرقی افریقہ میں مقامی لوگوں کی جماعتیں بھی قائم ہو گئیں اور بعض باثر اور نامور شخصیتیں احمدیت میں داخل ہوئیں۔

1936ء میں آپ نے سواحیلی اخبار ''مپنزی یا منگو'' جاری فرمایا جو آج تک شائع ہوتا ہے اور دعوت الی اللہ کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ افریقن مومنوں نے اس رسالہ کی خوب آؤ بھگت کی اور بعض نے یہاں تک کہا کہ:

''اس رسالہ کے ذریعہ ہم اندھیرے سے نکل کر نور میں آ گئے ہیں اور عیسائی پادریوں کی باتوں کا جواب دینا ہمارے لئے آسان ہو گیا ہے''

عیسائی پادریوں نے اس رسالہ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے پیش نظر یہ اعلان کرنا شروع کر دیا کہ جس کے ہاتھ میں احمدیہ مشن کا یہ رسالہ آئے اسے فوراً جلا دیا جائے اور رومن کیتھولک کو اس کا پڑھنا حکماً بند کیا جاتا ہے۔ عیسائی اخبارات کے ایڈیٹروں نے شیخ صاحب کو دھمکیاں دینی شروع کر دیں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ شیخ صاحب موصوف کا کچھ نہ بگاڑ سکے اور اللہ تعالیٰ آپ کے کام میں برکت دیتا چلا گیا۔

شیخ صاحب کی دوررس نگاہوں نے یہ بھانپ لیا کہ احمدیہ سکولوں کا قیام اس ملک میں بہت ضروری ہے آپ نے اس طرف بھی توجہ فرمائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخالفتوں اور مشکلات کے باوجود 1937ء میں ٹبورا احمدیہ سکول کا قیام عمل میں آیا۔

دعوت الی اللہ کا ایک موثر ذریعہ مختلف سکولوں میں دین حق پر تقاریر ہے۔ شیخ صاحب نے اس طرف بھی خصوصی توجہ دی۔ آپ نے اس ذریعہ سے خصوصی فائدہ اٹھایا۔ لٹریچر کی تیاری کی طرف بھی آپ نے خصوصی توجہ دی اور سب سے پہلے سواحیلی ترجمہ قرآن کی طرف توجہ فرمائی اور سترہ سال کی محنت شاقہ کے بعد 1952ء میں پہلی مرتبہ کسی دینی جماعت نے سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا۔ اس کے علاوہ بہت سا قیمتی لٹریچر شائع کیا گیا۔ بیوت الذکر کی تعمیر کی گئی۔

شیخ صاحب کے ذریعہ بعض انگریز بھی یہاں احمدیت میں داخل ہوئے جن میں احمد لاسن قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے جماعت میں داخل ہوتے ہی دین حق کے متعلق مضامین کا سلسلہ شروع کر دیا اور متعدد چھوٹے چھوٹے پمفلٹ لکھے جو بہت مقبول ہوئے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے مشرقی افریقہ میں ٹھوس بنیادوں پر کام کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس چھوٹی سی جماعت کو ایسے ایسے عظیم الشان کام کرنے کی اس خطہ میں توفیق عطا فرمائی جس کی توفیق بڑی بڑی مالدار تنظیموں کو نہ مل سکی۔

مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کے متعلق غیروں کی آراء میں سے صرف ایک حوالہ اس موقعہ پر پیش کرتا ہوں۔ یہ حوالہ اخبار ''نوائے وقت'' کا ہے ''نوائے وقت'' کے نامہ نگار متعین امریکہ حفیظ ملک لکھتے ہیں:

''حال ہی میں امریکہ کے مشہور و معروف پادری بلی گراہم نے افریقہ کا دورہ کیا۔ گزشتہ ہفتہ انہوں نے صدر آئزن ہاور سے وائٹ ہاؤس میں چالیس منٹ تک تبادلہ خیالات کیا اور صدر آئزن ہاور کو یہ مشورہ دیا کہ وہ نائیجیریا کا دورہ کریں .... انہوں نے رپورٹروں کو بتایا کہ مسلمان مشرقی افریقہ میں جب سات حبشیوں کو مسلمان بناتے ہیں تو عیسائی مشنری کہیں مشکل سے تین کو عیسائی بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔''

پھر آگے چل کر لکھتے ہیں:

''افریقہ میں اگر کوئی پاکستانی مذہبی مشنری کام کر رہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے۔ نیروبی میں تو احمدیوں نے ایک بہت بڑا مذہبی (۔) مرکز قائم کر رکھا ہے۔ اخبار بھی شائع کرتا ہے .... بلی گراہم جب اپنے حالیہ دورہ میں نیروبی گئے تو (دین) کی طرف سے اگر کسی جماعت نے انہیں مباحثہ کی دعوت دی تو وہ جماعت احمدیہ تھی''

(نوائے وقت لاہور 2/اپریل 1960ء)

حضرت مصلح موعود نے 1945ء میں فرمایا:

''خدا نے ان افریقن ممالک کو احمدیت کے لئے محفوظ رکھا ہوا ہے اور ...... کی ترقی کے ساتھ ان کا نہایت گہرا تعلق ہے۔ ہمارا مستقبل افریقہ کے ساتھ وابستہ ہے افریقن ممالک میں دس پندرہ کروڑ کی آبادی ہے جو انہی حالات میں سے گزر رہی ہے جن میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب گزر رہا تھا۔ وہ خشک لکڑیاں ہیں یا سوکھے ہوئے پتوں کے ڈھیر ہیں جو میلوں میل مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مگر ضرورت ان ہاتھوں کی ہے جو دیا سلائی لیں اور ان خشک لکڑیوں اور پتوں کے ڈھیروں کو جلا کر راکھ کر دیں۔ ایسی راکھ جو دنیا کی نظر میں تو راکھ ہو گی لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں تریاق جو ایسے کیمیاوی مادے اپنے اندر رکھتا ہو گا کہ نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہو گا۔ بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا ذریعہ بن جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے عین وقت پر مجھے اس طرف توجہ دلائی اور پھر اس نے محض اپنے فضل سے غیر معمولی ترقی کے دروازے اس ملک میں ہمارے لئے کھول دیئے ...... خدا تعالیٰ نے یہ راز مجھ پر کھول دیا کہ یہ وہ ملک ہے جس میں ہمارے لئے غیر معمولی طور پر ترقی کے راستے کھلے ہیں اور جن کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا .... اگر ہمارے نوجوان جلد جلد اس ملک میں (-) کے لئے نہیں جائیں گے اور قلیل سے قلیل عرصہ میں سارے علاقہ کو فتح کرنے کی کوشش نہیں کریں گے تو ہمارے لئے ترقی کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔ خدا نے یہ علاقہ ہمارے لئے ہی رکھا ہے مگر ہو سکتا ہے کہ ڈاکو آئیں اور اس علاقہ کو ہم سے چھین کر لے جائیں .... اگر ہم کچھ بھی کوشش کریں تو چونکہ حق ہمارے ساتھ ہے اس لئے نہ صرف حق کے لحاظ سے ہمیں غلبہ حاصل ہو گا بلکہ افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی اور یہ حریف پر ہمیں فضیلت حاصل ہو گی کہ وہ تو صرف طاقت کے زور سے چھیننا چاہے گا۔ مگر ہمیں سچائی کی طاقت حاصل ہو گی اور افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی اس لئے وہ قومیں بہر حال ہماری طرف آئیں گی۔ ان کی طرف نہیں جائیں گی۔ ...... پس ہمارے لئے یہ بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے۔ دنوں اور مہینوں کے اندر اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہئے ...... اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کر دینی چاہئے''

(روزنامہ الفضل 8 فروری 1961ء)

شکر ایک اہم خُلق

جمال الدین شاکر صاحب

اخلاق فاضلہ میں سے ایک اہم خلق شکر ہے۔

قرآن کریم میں سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 8 میں ہے:

''اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

اس کے علاوہ بیسیوں آیات میں شکر گزاری کی تعلیم دی گئی ہے۔ سورۃ لقمان آیت نمبر 13 میں ہے: اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو یقیناً اللہ غنی ہے (اور) بہت صاحب تعریف ہے۔

حکمت عطا ہونے کا موجب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۃ لقمان کے تعارفی نوٹ میں تحریر فرماتے ہیں ''...... حضرت لقمانؑ کو جو حکمت عطا ہوئی اس کا مرکزی نکتہ ہی شکر الٰہی ہے......'' اور جسے حکمت عطا ہوا سے گویا خیر کثیر عطا کی گئی۔ حکمت کو اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر قرار دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ ہر اہم امر جو الحمدللہ یعنی خدا کی تعریف کے ساتھ شروع کیا جائے وہ بابرکت ہوتا ہے۔ عبادت اور شکر گزاری کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نصیب ہوتی ہے۔ اس کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا کرتے رہنا چاہئے تا کہ مقبول عبادت اور شکر کی توفیق ملے۔ اس بارہ میں حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے معاذ بلا ناغہ ہر نماز کے بعد دعا مانگا کر کہ اے اللہ مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی اور اپنے شکر کی اور اس بات کی کہ میں تیری اچھی طرح عبادت کر سکوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے شرائط بیعت میں نمبر 3 پر لکھا ہے ...... اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 189)

اس میں بھی روزانہ زبانی اور عملی شکر گزاری کی شرط تحریر فرمائی ہے۔ دیگر ضروری باتوں اور ہدایات کے ساتھ ساتھ۔

بہترین دعا

الحمدللہ کہنا بہترین دعا ہے۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ بہترین ذکر کلمۂ توحید ہے یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا الحمدللہ ہے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہنا)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ UK میں سب جماعت کو توجہ دلا چکے ہیں کہ ہم احمدی نعمت خلافت پا کر اپنے رب کے بے حد شکر گزار ہیں اور اپنے گھروں میں عبادات اور دینداری کا ماحول پیدا رکھیں۔ اپنے اہل و عیال کو اپنے عملی نمونہ سے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی رہنمائی کرتے رہیں۔

زبانی شکر اور حمد باری تعالیٰ کو ورد زبان رکھنے کے ساتھ ساتھ، دست با کار اور دل بایار کے طرز پر زندگی کے دن گزارنے چاہئیں۔ اور بہترین شکر کا طریق اس وقت دین اور جماعت کے کاموں میں حصہ لینا ہے۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح الزماں کشتی نوح میں فرماتے ہیں ''عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا ...... تم ایسے برگزیدہ نبیؐ کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 85,83)

دامے درمے سخنے جو بھی کسی سے بن پڑے خدمت کرے۔ خلافت احمدیہ کی برکت سے ذیلی تنظیموں میں حصہ لے کر اور اس کے علاوہ خدمت خلق اور اپنے ماحول کے تربیتی نظام میں حصہ لے کر ہر احمدی مرد و زن خدمت کے کاموں میں شریک ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا شکر نہ زبان سے پورا ہو سکتا ہے اور نہ جسم سے۔ جیسے فرمایا ؎

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

قول و فعل سے شکر گزاری میں مصروف رہنے کے ساتھ ہمیں اپنے آنے والی نئی پود کو بھی خدمت دین میں شوق سے حصہ لینے کے قابل بنانے کے لئے ہر جتن اور بے حد دعا سے کام لینا چاہئے۔

شرط بیعت نمبر 5 میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 189)

(باقی صفحہ 6 پر)

نہ کہنے کا ہنر

جاوید چودھری اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

بچی کی آنکھ میں آنسو تھے، اس نے پلو سے آنکھیں پونچھیں اور روتی، سسکتی آواز میں بولی ''سر میں بھیڑ بکری ہوں، میں میز کرسی ہوں، میں کپڑے کا تھان ہوں یا پھر میں بالٹی یا پلیٹ ہوں، میں کیا ہوں'' میں نے شفقت سے جواب دیا ''بیٹا آپ ایک مکمل انسان ہو''۔اس کی عمر اکیس بائیس برس ہوگی۔ وہ کالج میں پڑھتی تھی۔ بے شمار دوسری ماؤں کی طرح اس کی ماں بھی اس کی شادی کرنا چاہتی تھی۔ پچھلے دنوں اس کے لئے ایک رشتہ آیا۔لڑکا امریکہ میں انجینئر تھا۔ لڑکے کے والدین دیہاتی پس منظر سے تعلق رکھتے تھے لہٰذا وہ بہو اور گائے میں خاص فرق نہیں سمجھتے تھے۔ بچی جب ان لوگوں کے سامنے آئی تو لڑکے کی ماں نے اس کا اسی طرح جائزہ لیا جس طرح عموماً دیہات میں جانوروں کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ماں نے اس کے ہاتھ پاؤں دیکھے۔ اس کی نظر ٹیسٹ کی۔ اسے اپنے سامنے چلا، پھرا اور بٹھا کر دیکھا۔ اس کا قد، اس کا وزن معلوم کیا۔ منہ کھلوا کر اس کے دانت گنے اور اسے سونگھ کر دیکھا۔ بچی حساس تھی، ان حرکتوں نے اس کا دل توڑ دیا۔ وہ شاید یہ سب کچھ برداشت کر جاتی لیکن آخر میں لڑکے کی ماں نے ایک عجیب حرکت کی وہ لڑکی کو باہر لے کر گئی اور اسے دھوپ میں کھڑا کر کے اس کا رنگ دیکھنا شروع کر دیا یہ انتہا تھی، بچی روتی ہوئی اندر گئی۔ اس نے دروازے کو اندر سے چٹخنی لگائی اور پھر پورا دن اندر بند رہی۔ اس کے والدین میرے جاننے والے تھے انہوں نے دوسرے دن بچی کو میرے پاس بھیج دیا۔ اب وہ میرے سامنے بیٹھی تھی میں نے کہا ''بیٹا آپ ایک مکمل انسان ہو'' اس نے سسکتے ہوئے پوچھا ''پھر انہوں نے میرے ساتھ ایسے کیوں کیا'' میں ہنس پڑا ''بیٹا اس لئے کہ وہ لوگ ادھورے تھے۔ ان لوگوں نے زندگی کو کبھی جانوروں سے اوپر اٹھ کر دیکھا ہی نہیں۔ ہم لوگ دوسرے لوگوں کو دوسری چیزوں کو اپنے معیار اپنے نقطہ نظر سے پرکھتے ہیں۔ ایک گائے دنیا کی ہر چیز کو گائے کی نظر سے دیکھے گی۔ ایک چڑیا پوری کائنات کو چڑیا کی آنکھ سے دیکھے گی۔ وہ لوگ کیونکہ انسانوں کے بھیس میں جانور ہیں لہٰذا انہوں نے جانوروں کی طرح ہی تمہارا جائزہ لیا اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں۔ اگر کوئی شخص گھاس کی پلیٹ میں ہیرا ڈال کر گدھے کے سامنے رکھ دے اور گدھا ہیرا زمین پر پھینک دے تو اس میں ہیرے کا کیا قصور ہے۔'' بچی نے آنسو پونچھے اور تھوڑا سا مسکرا کر بولی ''سر آپ اس موضوع پر ضرور لکھیں، لڑکوں کے ماں باپ کو یہ ضرور بتائیں، لڑکیاں بھی انسان ہوتی ہیں، اللہ نے ان کو بھی دل اور انا دے رکھی ہے، سر انہیں سمجھائیں اللہ کی مخلوق کو بھیڑ بکریاں نہ بنائیں۔ انسان کے ساتھ انسانوں جیسا سلوک کریں'' میں نے بچی کے ساتھ وعدہ کر لیا، بچی واپس چلی گئی۔

شام کو میرے ایک دوست میرے پاس آئے میں اداس بیٹھا تھا، انہوں نے وجہ پوچھی تو میں نے ان کو یہ سارا قصہ سنا دیا، وہ بھی دکھی ہو گئے انہوں نے مجھے اپنے محلے کی ایک بچی کا واقعہ سنایا، بچی ذرا واجبی شکل وصورت کی تھی اس کے گھر جو بھی لوگ آتے تھے بچی کو دیکھنے کے بعد واپس چلے جاتے، یہ سلسلہ دو تین سال تک چلتا رہا یہاں تک کہ بچی نفسیاتی مریض بن گئی، علاج شروع ہوا لیکن افاقہ نہ ہوا آجکل وہ بچی پاگل خانے میں داخل ہے۔ ہم دونوں مزید دکھی ہو گئے۔ اسی دوران ہمارا ایک تیسرا دوست بھی آ گیا۔ سارا قصہ سنا تو اس نے قہقہہ لگایا۔ ہم نے اس کی طرف غصے سے دیکھا مگر وہ ہنستا چلا گیا۔ وہ کئی منٹوں کی ہنسی کے بعد بولا ''بے وقوفو صرف افسوس کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اس مسئلے کے حل کے لئے اس ملک کے تمام لڑکے والوں کو آگے آنا ہوگا۔ انہیں بولڈ سٹیپ لینا ہوگا۔'' ''ہم نے پوچھا وہ کیسے'' وہ مسکرا کر بولا ''میں نے اپنے بیٹے کی شادی کرنی تھی۔ ہم نے اس سلسلے میں کم از کم بیس پچیس رشتے دیکھے لیکن ہم نے کسی بچی کو کانوں کان خبر نہ ہونے دی کہ کوئی اسے بہو کی نظر سے دیکھ رہا ہے۔ ہم نے پوچھا وہ کیسے وہ مسکرایا ایک تو ہم براہ راست کسی کے گھر نہیں جاتے تھے کسی دوست نے اگر کوئی رشتہ بتایا تو ہم اس دوست کے گھر چلے جاتے اور وہ دوست بہانے سے بچی اور اس کے والدین کو بلا لیتا۔ ہم غیر محسوس طریقے سے بچی کو دیکھ لیتے اس کے والدین کے ساتھ گپ شپ لگا لیتے ہم کسی نہ کسی تقریب میں بچیوں اور ان کے والدین کو بلا لیتے اور غیر محسوس طریقے سے ان کا جائزہ لے لیتے۔ اس چالاکی کے دوران صرف ایک موقع ایسا آیا جب ہم کسی کے گھر گئے اور اس خاندان نے ہماری آمد کو ''لڑکے والے آئے ہیں'' قسم کا تاثر دے دیا۔ ہم وہاں جا کر پریشان ہو گئے بچی اور بچے کا میل مشکل تھا ہم لوگ بچی اور اس کے والدین کا دل بھی نہیں توڑنا چاہتے تھے لہٰذا وہاں میں نے ایک عجیب تکنیک لڑائی۔ میں نے بچی کے سر پر ہاتھ رکھا اور اس سے کہا ''بیٹی تم جس گھر بھی جاؤ گی وہ لوگ بہت خوش قسمت ہوں گے مجھے تم بہت اچھی لگی ہو تم بالکل میری بیٹیوں کی طرح ہو۔ میں تمہیں دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا۔ میرا بیٹا تمہارے قابل نہیں ہے۔ اس کا آئی کیو لیول، اس کی تعلیم اور اس کے رویے تم سے بہت چھوٹے ہیں۔ وہ خوبصورتی میں بھی تمہارا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ چنانچہ میں تمہارے ساتھ ظلم نہیں کرسکتا۔ میرے ان الفاظ نے بچی اور اس کے خاندان کی ڈھارس بندھائی، وہ آج تک ہمارا احترام کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے دوست کی یہ ادا بہت اچھی لگی وہ ذرا دیر رکا اور پھر مسکرا کر بولا ''ہم دوسروں کو پسند کرنے کے لئے شائستگی کا مظاہرہ کرتے ہیں لیکن ہمیں لوگوں کو مسترد کرنے کے لئے اس سے چار ہزار گنا زیادہ شائستگی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہاں تو دنیا میں سب ہی کہہ سکتے ہیں لیکن نہ کہنا ایک آرٹ، ایک ہنر ہے اور یہ آرٹ، یہ ہنر ہمارے ملک کے ہر اس شخص کو اس وقت سیکھ لینا چاہئے جس وقت نرس اس کی گود میں اس کا بیٹا لاکر ڈالتی ہے۔ وہ ذرا سا رکا اور پھر مسکرا کر بولا ''ہمیں اس ملک کے تمام لڑکے والوں کو یہ آرٹ، یہ ہنر سکھانا ہوگا۔''

(روزنامہ جنگ 14/اپریل 2005ء)

مکرم فہیم احمد شاہد صاحب

مکرم منیر احمد بٹ صاحب

ہر شخص جو اس دنیا میں آیا ہے اس نے لازماً ایک نہ ایک دن جانا ہے مگر کچھ نیک لوگ جو اس دنیا کو چھوڑ کر جاتے ہیں وہ اپنی دلکش یادیں چھوڑ جاتے ہیں جو ایک لمبے عرصہ تک یاد رہتی ہیں انہی لوگوں میں سے ایک مکرم منیر احمد صاحب بٹ آف ترسکیلہ سیان ضلع سیالکوٹ ہیں جو ایک فدائی احمدی تھے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے کوئی جماعتی کام ہوتا تو ذاتی کام کو ترک کر کے اسے مقدم کرتے تھے۔ انصاراللہ میں بطور نگران حلقہ کام کرنے کی توفیق ملی بڑی جانفشانی سے کام کیا گرمی سردی کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کی جو کام ذمہ لگا فوراً سائیکل پکڑا اور جماعتوں کا دورہ شروع کر کے اس کام کو مکمل کیا وفات تک ان کاموں کو بخوبی سرانجام دیتے رہے۔

نماز باجماعت، تلاوت قرآن کریم، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود پر خود بھی سختی سے عمل کرتے اور اپنے بچوں کو بھی کاربند کرتے۔ خلافت کے ساتھ آپ کو حد درجہ عشق تھا دوسرے دوستوں کو بھی توجہ دلاتے رہتے۔

دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی آپ نے خوب کام کیا طریقِ گفتگو بہت عمدہ تھا۔ تقریباً ایک سال دس ماہ تک اسیر بھی رہے بڑی جوانمردی اور حوصلے سے آپ نے یہ اسیری کا عرصہ گزارا اور جیل میں بھی خوب دعوت الی اللہ کی۔ جیل میں کسی نے پوچھا کہ کس جرم کی وجہ سے آپ آئے ہیں تو کہنے لگے میرا جرم صرف یہ ہے کہ میں احمدی ہوں۔

آپ غریبوں کے ساتھ بھی بہت ہمدردی کرتے بلا معاوضہ ان کام کر دیتے تھے بے لوث خدمت کرنے والے تھے آپ کی وفات پر بہت سے غیر از جماعت دوستوں نے اس بات کا ذکر کیا۔

آپ کے دو بیٹے ہیں ایک بیٹا بطور مربی سلسلہ کینیڈا میں خدمت دین کی توفیق پا رہا ہے جبکہ دوسرا بیٹا قائد مجلس ہے اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

چمکتے ستارے

آسٹریلوی ماہرین فلکیات نے دنیا کی جدید ترین دوربین کا استعمال کرتے ہوئے کائنات میں روشن کہکشاؤں کا مشاہدہ کر کے ان میں موجود ستاروں کی تعداد کا اندازہ لگایا ہے۔ اس تحقیق کے بعد وہ جس ہندسے کا تعین کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں وہ ستر سیکس ٹیلین (7x1022) ہے۔ اس تعداد کو آفاقی یا یونیورسل کہا جا سکتا ہے یہ تعداد سڈنی میں ہونے والی ماہر فلکیات کی بین الاقوامی یونین کی سالانہ کانفرنس میں پیش کی گئی۔ ماہرین فلکیات نے دعویٰ کیا ہے کہ کائنات میں ستاروں کی تعداد کرہ ارض پر موجود، تمام صحراؤں اور ساحلوں پر پائی جانے والی ریت کے ذرات کی مجموعی تعداد سے دس گنا ہے۔ کرہ ارض کے تاریک ترین علاقوں سے انسانی آنکھ کے ذریعے صرف پانچ ہزار ستاروں کو دیکھا جا سکتا ہے جب کہ کسی بھی روشن شہر سے صرف سو کے قریب ستارے نظر آتے ہیں تاہم جو تعداد گنی گئی ہے صرف ان ستاروں کی تعداد ہے جو کہ روشن کائنات میں موجود ہیں اور ہماری ٹیلی سکوپ سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ آسٹریلیا کی نیشنل یونیورسٹی کے ڈاکٹر سائمن ڈریور کے مطابق ستاروں کی اصل تعداد اس اندازے سے کہیں زیادہ ہے اور درحقیقت ستارے لاتعداد ہیں ان کے خیال میں بہت سے ستاروں میں سیارے بھی ہو سکتے ہیں جن پر زندگی کے امکان کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ کرہ ارض سے اتنی دور ہیں کہ شاید ان سے کبھی انسانیت کا رابطہ نہیں ہو سکے گا۔

(روزنامہ جنگ 23 جولائی 2003ء)

سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر

جمہوریہ لتھوآنیا (Lithuania) کے اگنالیا ایٹمی بجلی گھر میں نصب شدہ 1450 میگاواٹ صلاحیت کا ایٹمی ری ایکٹر۔ فرانس میں زیر تعمیر CHOOZ-BI ری ایکٹر 1457 میگاواٹ پیداواری صلاحیت کے ساتھ تکمیل کے بعد دنیا کا سب سے بڑا ایٹمی ری ایکٹر بن جائے گا۔

(بقیہ صفحہ 5)

اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کہیں توتوحید پر حملوں کا دفاع کر رہے ہیں تو کہیں حق کے خلاف بہتانات کے جواب دے رہے ہیں۔ اور ہر دردمند احمدی مرد وزن خورد و کلاں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ حق و باطل کے اس معرکے میں جت جائے اور تن من دھن سے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہوئے دین حق پر حملوں کا ہر نوع سے دفاع کرے۔ زبان سے قلم سے اور ہر مناسب ذریعہ سے۔ یہ سب شکر کی اقسام ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47399 میں مجیب الرحمٰن انور

ولد عبدالرحمٰن انور قوم راجپوت ریحان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب الرحمٰن انور گواہ شد نمبر 1 محمد احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 47400 میں عمیر عظیم

ولد محمد طاہر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قریشیاں والا شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر عظیم گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ شورکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد شور کوٹ شہر

مسل نمبر 47451 میں محمد سرور

ولد محمد رفیق قوم مہار پیشہ دوکاندار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ قائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔2۔ دوکان مالیتی -/12000 روپے۔3۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سرور گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد ہارون احمد

مسل نمبر 47452 میں رانا شکور احمد

ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ دکان عدد حصہ برابر 1/5 مالیتی -/1800000 روپے۔2۔گھر ایک عدد حصہ 1/5 مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شکور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور

مسل نمبر 47453 میں محمد عمران

ولد منور احمد قوم رحمانی پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت کاروبار ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور

مسل نمبر 47454 میں مومن شہزاد

ولد منور احمد ساجد پیشہ درزی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مومن شہزاد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور

مسل نمبر 47455 میں ناصر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ بھلی پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دوکانات 15 عدد واقع قلعہ کالروالہ مالیتی -/3600000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع قلعہ کالروالہ مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد قلعہ کالروالہ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد رفیق مرحوم قلعہ کالروالہ

مسل نمبر 47456 میں بشارت علی

ولد لال دین قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت علی گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور

مسل نمبر 47457 میں رضوان احمد

ولد مقسوم احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد قلعہ کالروالہ گواہ شد نمبر محمد سرور ولد محمد رفیق مرحوم قلعہ کالروالہ

مسل نمبر 47458 میں محمد شفیع

ولد چوہدری غلام رسول قوم پڈھیار پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 6/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع صابو بھڈیار مالیتی -/60000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد حیات صابو بھڈیار گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالحمید صابو بھڈیار

مسل نمبر 47459 میں محمد نواز

ولد چوہدری عبداللہ قوم پڈھیار پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔2 ۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد قائم دین صابو بھڈیار گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 47460 میں امتہ الشکور

زوجہ عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل معلم وقف جدید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید صابو بھڈیار

مسل نمبر 47461 میں رخسانہ فیاض

بنت فیاض احمد قوم پڈھیار پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس

وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ فیاض گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام رسول صابو بھڈ یار گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد حیات محمد صابو بھڈ یار

مسل نمبر 47462 میں شانزہ حنا

بنت رشید احمد قوم پڑھیار پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈ یار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شانزہ حنا گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل صابو بھڈ یار گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد صابو بھڈ یار

مسل نمبر 47463 میں عارف احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230

مسل نمبر 47464 میں سائرہ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی 45000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ حمید گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد عبدالحمید کلاس والہ

مسل نمبر 47465 میں عطاء الکریم

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12650/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الکریم گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحیم ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 47466 میں عطاء الرحیم

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحیم گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم کلاس والہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید کلاس والہ

مسل نمبر 47467 میں عطاء المجید

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجید گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم کلاس والہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحیم کلاس والہ

مسل نمبر 47468 میں عطاء الوحید

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 عطاء المجید کلاس والہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم کلاس والہ

مسل نمبر 47469 میں توقیر احمد

ولد سردار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شجاع آباد سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 تقی احمد ولد سردار خان سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47470 میں رفیع احمد

ولد سردار خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شجاع آباد سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 تقی احمد وصیت نمبر 31771

مسل نمبر 47471 میں زاہد محمود

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بوڑھی محلّہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے سات مرلہ مالیتی 2000000/- روپے کا 1/2 حصہ مالیتی 1000000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47472 میں نور جہاں چندا

زوجہ زاہد محمود قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھی محلّہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 136-030 گرام مالیتی 96300/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور جہاں چندا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47473 میں عذرا شہزادی

زوجہ غفور احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی بوڑھی محلّہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 8000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 124 گرام مالیتی 88000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا شہزادی گواہ شد نمبر 1 عبدالستار سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود قریشی سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47474 میں اعجاز احمد قریشی

ولد غفور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوڑھی محلّہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 زاہد محمد قریشی سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47475 میں عثمان افضل بٹ

ولد محمد افضل بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹبہ ٹنکی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان افضل بٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47476 میں آسیہ پروین

زوجہ افتخار احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن کرم آباد فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمود حسن سیالکوٹ

مسل نمبر 47477 میں طاہر محمود

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47478 میں عبدالوہاب

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47479 میں افتخار احمد

ولد محمود حسن قوم اعوان پیشہ ڈرائیونگ عمر 39 سال بیعت 1995ء ساکن کرم آباد سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ پونے دس مرلہ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ

مسل نمبر 47480 میں حارث محمد

ولد الطاف محمود قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حارث محمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47481 میں انیل احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واسی شہیداں سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی اندازاً -/6000000 روپے کا 2/9 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیل احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47482 میں عبدالحمید خان

ولد عبدالکریم خان قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 6 مرلہ واقع گلشن ٹاؤن مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید خان گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار وصیت نمبر 34280

مسل نمبر 47483 میں عبدالرحمٰن

ولد چوہدری علی محمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ابراہیم سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔2۔زرعی زمین ایک گھماؤں واقع چوہڑ منڈہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4887 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد بشارت احمد سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47484 میں خواجہ ساجد محمود

ولد خواجہ مبارک احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پکا گڑھا سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47485 میں احمد محمود

ولد شفقت محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پنجاب کالونی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47486 میں شاہد شفقت

ولد شفقت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پنجاب کالونی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد شفقت گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47487 میں عمر شوکت

ولد شوکت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خادم علی روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47488 میں عبدالمومن

ولد عظمت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمومن گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47389 میں طفیل احمد قریشی

ولد حافظ عمر دراز قوم قریشی پیشہ کارکن امارت ضلع سیالکوٹ عمر 68 سال بیعت 1953ء ساکن اسلام پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع سیالکوٹ مالیتی قیمت خرید -/630000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طفیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی وصیت نمبر 22942 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد وصیت نمبر 28543

مسل نمبر 47490 میں چوہدری مظفر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47491 میں رضوان احمد

ولد نصیر احمد قوم گل راج لون پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47492 میں صباح الدین احمد

ولد امان اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47493 میں چوہدری افتخار احمد

ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47494 میں رانا سلطان احمد

ولد رانا محمد لطیف قوم رانا راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری محلّہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ مربی سلسلہ سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47495 میں شفیق الرحمان

ولد محفوظ الرحمان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق الرحمان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر

مسل نمبر 47496 میں ماہم سفیر

بنت سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہم سفیر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 47497 میں عفیفہ سفیر

بنت سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفیفہ سفیر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 47498 میں عمر رحمان

ولد خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر رحمان گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ

مسل نمبر 47499 میں کامران احمد گھمن

ولد محمد آصف گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47500 میں ذیشان ارشد

ولد ملک محمد ارشد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان ارشد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47501 میں سید افضل الرحمان

ولد سید فضل الرحمٰن قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید افضل الرحمان گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47502 میں سید ہارون محمود عباسی

ولد مبشر محمود عباسی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیون پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ہارون محمود عباسی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ مربی سلسلہ ولد محمد رفیق بٹ سیالکوٹ

مسل نمبر 47503 میں کاشف رفیق قریشی

ولد محمد رفیق قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرنگ بازار سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف رفیق قریشی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47504 میں عاطف رفیق قریشی

ولد محمد رفیق قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرنگ بازار سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف رفیق قریشی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47505 میں مدثر احمد قریشی

ولد مظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47507 میں ارشد محمود

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ

مسل نمبر 47508 میں محمد آصف

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47509 میں عمران احمد

ولد خلیل احمد قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی خانگان والی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 47510 میں نعمان احمد

ولد خواجہ اقبال احمد قوم کشمیری پیشہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 47511 میں ادیبہ اسلم

زوجہ الطاف محمود مہار قوم سرا پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت ن 1990ء ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/147000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ادیبہ اسلم گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 الطاف محمود مہار ولد غلام اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 47512 میں نادیہ طارق

زوجہ طارق نعیم باجوہ قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھی بازار سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے۔2۔طلائی زیور 550-81 گرام مالیتی -/57150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ طارق گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 طارق نعیم باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 47513 میں صادق محمود یاسر

ولد طارق محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صادق محمود یاسر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ سیالکوٹ

مسل نمبر 47514 میں عبدالقیوم بھٹی

ولد فضل کریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ معلم وقف جدید عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/966روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقیوم بھٹی گواہ شد نمبر 1 الحاج شریف احمد ولد بشیر احمد چک نمبر 23/DNB گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی ولد محمد یامین بھٹی چک نمبر 223/9-R

مسل نمبر 47515 میں عابدہ عرفان

زوجہ عرفان محمود ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/58200 روپے۔ 2۔بھینس ایک عدد مالیتی -/13000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ عرفان گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد اللہ دتہ عہدی پور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل خان مربی سلسلہ عہدی پور

مسل نمبر 47516 میں نازیہ محمود

بنت محمود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/2200روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر ولد فیض احمد عہدی پور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ

مسل نمبر 47517 میں ثمرہ اصغر

زوجہ محمود احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/58200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ اصغر گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ

مسل نمبر 47518 میں فتح محمد

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع خانیوال برقبہ دس مرلہ اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع خانیوال کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فتح محمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمود احمد ولد رحمت علی خانیوال شہر

مسل نمبر 47519 میں سعید احمد طور

ولد بشیر احمد طور قوم راجپوت طور پیشہ ٹائپسٹ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد طور گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد ولد چوہدری کمال دین کھاریاں

مسل نمبر 47520 میں تسنیم اختر

زوجہ سعید احمد طور قوم جٹ پیشہ تدریس عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تسنیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد کھاریاں

مسل نمبر 47521 میں چوہدری داؤد احمد

ولد چوہدری کمال الدین قوم چوہان پیشہ فارغ عمر 63سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔شرعی حصہ رہائشی مکان واقع مردان۔ 2۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت منافع بینک + از برادر اصغر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور کھاریاں

ولادت

محترم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی نیشنل سیکرٹری تعلیم امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر خالد محمود زیروی صاحب (کارڈیالوجسٹ) اور محترمہ ڈاکٹر کوکب زیروی صاحبہ کو مورخہ 17 مئی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام ریحان آدم زیروی تجویز ہوا ہے۔مکرم خالد محمود زیروی صاحب حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب کے نواسے اور محترم صوفی خدا بخش صاحب زیروی کے پوتے ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈی اور سلسلہ کا خادم بنائے۔

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

پونے چار بجے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا پیدل چلتے ہوئے ہوٹل کے قریب ہی واقع Royal London Wax Museum تشریف لے گئے۔ جہاں موم سے بنے ہوئے مختلف سیاسی، اور مذہبی شخصیات اور شاہی خاندان کے مجسمے رکھے گئے ہیں۔ ان مجسموں کے علاوہ بعض تاریخی واقعات کی منظر کشی کی گئی ہے۔ اس سے اگلے حصہ میں وہ عقوبت گاہیں دکھائی گئی ہیں جن میں پرانے زمانہ میں مجرموں اور سیاسی مخالفین کو خوفناک انداز میں اذیت دے دے کر ہلاک کیا جاتا تھا۔

یہاں سے سوا چار بجے روانہ ہو کر حضور انور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد پونے پانچ بجے مشہور زمانہ Butchart Gardens پہنچے۔ اس علاقہ کو ابتداءً چونے کے پتھر (Calcium Carbonate) کی کان کنی کے بعد ایک خوبصورت باغ میں تبدیل کیا گیا ہے۔

یہ باغ 155 ایکڑ کے وسیع و عریض رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ اور مختلف نوع کے پھولوں اور پودوں کا ایک نہایت دلفریب اور دل لبھانے والا منظر پیش کرتا ہے۔ اس باغ کے اندر آگے مختلف حصے ہیں۔ حضور انور نے سب سے پہلے Sunken Garden دیکھا۔ جہاں ایک بہت بڑے وسیع و عریض گڑھے کو ایک پیالہ نما باغ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ مختلف انواع کے پھولوں، پودوں اور بلند و بالا درختوں کے ذریعے سے ایک بہت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب باغ بنا دیا گیا ہے۔ پھولوں کی کیاریوں کے ڈیزائن اس قدر مہارت اور خوبصورتی سے بنائے گئے ہیں کہ ہر طرف سے ہر زاویہ سے ایک نیا حسن نظر آتا ہے۔

اس پیالے کے درمیان میں ایک بلند ٹیلہ ہے جسے خوبصورت پھولوں، پودوں اور بیلوں سے اس قدر سجایا گیا ہے کہ وہ اس پیالہ کے درمیان پھولوں سے لدا ہوا ایک عظیم گلدستہ معلوم ہوتا ہے۔ باغ کے مختلف حصوں میں جھلیں بھی ہیں اور پھر ان جھیلوں کے اندر فوارے لگے ہوئے ہیں جو ان کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں اور رات کو یہ فوارے رنگ برنگ کی روشنیوں کے ساتھ بلند ہوتے ہیں تو زیادہ خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے Rose Garden دیکھا جہاں دنیا کے مختلف ممالک کے گلاب کی مختلف اقسام لگائی گئی ہیں اور یہاں سینکڑوں قسم کے پھول ہیں۔ بعض پودوں پر پھول کھل چکے تھے اور بعض ابھی کلیوں میں کھلنے کے منتظر تھے۔ اس باغ کو بھی بہت خوبصورتی سے سجایا گیا ہے۔ اور چلنے کے لئے ہر طرف پختہ راستہ اور گیٹ بنائے گئے ہیں۔

اس کے بعد جاپانی باغ آیا جس میں چھوٹے سائز کے درخت نہایت مہارت سے اگائے گئے تھے۔ حضور انور نے جاپانیوں کے اس فن جسے Bonsai کہا جاتا ہے کے بارہ میں اراکین قافلہ کو بتایا کہ کس طرح ان درختوں کو کم مقدار میں غذا دے کر اور ان کی شاخوں اور جڑوں کو خاص انداز میں تراش کر انہیں موتی Miniature شکل دی جاتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس باغ کے وزٹ کے دوران مختلف پھولوں اور پودوں کی تصاویر بھی بنائیں۔

سوا چھ بجے اس باغ کے بعض حصوں کی سیر سے فارغ ہو کر حضور انور واپس وکٹوریہ تشریف لائے۔ جہاں National Geographic کا ایک ڈاکومنٹری پروگرام ایک بہت بڑی سکرین (Gaint Screen) پر دکھایا گیا جس کا موضوع تھا Forces of Nature اس پروگرام میں دکھایا گیا تھا کہ آتش فشاں پہاڑوں کے پھٹنے سے جو زلزلے وسیع پیمانے پر تباہی و بربادی کا موجب بنتے ہیں ان کے بارہ میں پیشگوئی کیسے کی جاسکتی ہے۔ خصوصاً ترکی اور بعض دیگر مقامات کے زلزلوں اور ان کے نتیجہ میں تباہی کے مناظر دکھائے گئے۔ اسی طرح صحرائی اور سمندری طوفان کے بعض مناظر بھی دکھائے گئے اور یہ بتایا گیا کہ ان طوفانوں کو پیدا کرنے والے عوامل کا مطالعہ کر کے کس طرح ان کے وقوع کے وقت کی پیشگوئی کی جاتی ہے۔ حضور انور نے یہ پروگرام دیکھا۔ اس کے بعد اپنی رہائش گاہ Fairmont Empress ہوٹل تشریف لے آئے۔

سوا نو بجے حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور رات کے کھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے ہوٹل کے سامنے بندرگاہ کے ساحل پر پیدل سیر کی۔ اس کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“ (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 15 جون 2005ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ربوہ گرائمر سکول (ربوہ)
Rabwah Grammar School (انگلش میڈیم)
میں تین تا نو سال تک کے بچوں (Play گروپ تا کلاس III) کے داخلہ جات کئے جارہے ہیں۔ معلومات کیلئے براہ کرم 9 بجے سے 11:30 بجے تک سکول کے دفتر 27/1 دارالصدر شمالی (ڈاکٹر راجہ ہومیو کلینک کی عمارت) میں تشریف لائیں۔
فون: 0333-6701370-211047,214575

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29FD

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com